چیریٹی گورننس کے لئے کوڈ

THE INSTITUTE OF
Company Secretaries of India
भारतीय कम्पनी सचिव संस्थान
IN PURSUIT OF PROFESSIONAL EXCELLENCE
Statutory body under an Act of Parliament
(Under the jurisdiction of Ministry of Corporate Affairs)

17 دسمبر 2020

© انسٹی ٹیوٹ آف کمپنی سکریٹریز آف انڈیا
جملہ حقوق محفوظ۔ اس اشاعت کے کسی بھی حصّے کا ترجمہ یا نقل کسی بھی شکل میں یا کسی بھی طرح سے انسٹی ٹیوٹ آف کمپنی سکریٹریز آف انڈیا کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر نہیں کیا جاسکتا۔

ناشر:
انسٹی ٹیوٹ آف کمپنی سکریٹریز آف انڈیا
آئی سی ایس آئی ہاؤس، 22، انسٹی ٹیوشنل ایریا، لودی روڈ، نئی دہلی-110003
فون:45341000,41504444 فیکس:24626727
ویب سائٹ:www.icsi.edu ای میل:info@icsi.edu

«آپ کی عظمت اس سے نہیں ہے جو آپ کے پاس ہے، بلکہ اس سے ہے جو آپ عطا کرتے ہیں۔»

اگرچہ مذکورہ الفاظ چیریٹی اور انسان دوستی کے لئے درست ہیں، من و عن مضبوطی اور صف بندی میں بہت حد تک انسٹی ٹیوٹ آف کمپنی سکریٹریز آف انڈیا کی سوچ کی عکاسی کرتے ہیں کیونکہ یہ ہندوستان انکارپوریشن کے دائرہ کار سے کہیں زیادہ حکمرانی کی جڑیں بڑھانے کی کوشش کرتی ہے۔

قدیم ہندوستانی صحیفے، مختلف مذاہب جو تبلیغ کا کام کرتے ہیں اور جن کی عالمی سطح پر پیروی کی جاتی ہے نیز پوری دنیا میں رائج مختلف ثقافتیں اس مشترکات کو پوری دنیا تک پہوں چاتی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک نے، کسی نہ کسی طرح سے، ضرورت مندوں کو دولت سے نوازے ہوئے لوگوں کے ہاتھوں سے عطا کرنے کی اہمیت کو عام کیا ہے۔ اسی نے معاشرتی ذمہ داری (CSR) کی شکل وصورت اختیار کرلی ہے یا کارپوریٹ کلچر کی آمد کے ساتھ ہی اور اس سے کہیں زیادہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت معاشرے کو واپس کرنے کا کام کیا ہے۔

چونکہ رضاکارانہ طرز عمل ہوسکتا ہے کہ پرانا ہو جائے، اسلئے ابھی حال ہی میں قانون کے تحت سی ایس آر کی فراہمی لازمی قرار دے دی گئی ہے۔ اسی پیش رفت نے ایک بہت بڑا کردار ادا کیا ہے اور خیراتی اداروں کو اعلی مقام عطا کیا ہے اور ساتھ ہی ان کے لئے کارپوریٹس اور حتمی فائدہ اٹھانے والوں کے مابین ثالثی کا کردار ادا کرنا ہے۔

مذکورہ بالا سبھی باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، آئی سی ایس آئی نے کوڈ فار چیریٹی گورننس کے تحت رفاہی اداروں کی حکمرانی کے لئے وقف کوڈ تیار کیا ہے۔ شری جگی واسودیو (سدگورو) کے ہاتھوں جاری کیا گیا، اس ضابطہ کے نو اصول ہیں جن کا مقصد خیراتی اداروں میں اچھی حکمرانی کے فریم ورک کو نمایاں طور پر ابھارنا اور مضبوط کرنا ہے۔

زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے کی غرض سے، اس کو حقیقی اسٹیک ہولڈرس تک لے جانے کی ضرورت کو سمجھتے ہوئے، آئی سی ایس آئی نے اس ضابطہ کا ہندوستان کی 10 بڑی علاقائی زبانوں میں ترجمہ کیا ہے۔ میں اس ضابطہ کے ترجمے اور اشاعت میں ڈائریکٹوریٹ آف پرنٹنگ اینڈ پبلیکیشنز کی نیک کوششوں کی تعریف کرتا ہوں۔

مجھے یقین ہے کہ یہ اشاعت پنچایتوں کے لئے اسکے یومیہ کام کاج میں اور گڈ گورننس کے ایک نئے دور کی شروعات میں حتمی فائدہ اٹھانے والوں کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ میں اس اشاعت کی بہتری کے لئے تعمیری مشوروں / تبصرے پیش کرنے پر صارفین / قارئین کا مشکور رہوں گا۔

سی ایس آشیش گرگ

صدر

انسٹی ٹیوٹ آف کمپنی سکریٹریز آف انڈیا

پیش لفظ

को हि भार: समर्थानां किं दूरं व्यवसायिनाम्।
को विदेश: सुविद्यानां क: पर: प्रियवादिनाम्॥

طاقتور کے لئے کیا چیز بھاری ہے اور کوشش کرنے والوں کے لئے کون سا مقام بہت دور ہے؟ حقیقی تعلیم حاصل کرنے والوں کے لئے کون سا ملک اجنبی ہے؟ خوشگوار باتیں کرنے والوں سے کون عداوت کر سکتا ہے؟

چانکیا نیتی کا مذکورہ بالا سلوک اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اگر کوئی ملک حقیقی تعلیم حاصل کرنے والوں کے لئے اجنبی نہیں ہے تو کسی ادارے کے لئے سر گرمی کا میدان دور دراز کی سے ہو سکتا ہے جس کا ارادہ ہی قوم کے دل و جان میں بہتر حکمرانی کا روح پھونکنا ہے؟

صدقہ و خیرات اور انسان دوستی نے معاشرے میں قدیم زمانے سے موجود اختلافات اور تفریق کو ختم کرنے میں ایک اہم رول ادا کیا ہے۔ اخلاقی ذمہ داری کے طور پر جو کچھ بھی شروع ہوا اس نے ایسے سر گرم ادارے اور تنظیمیں تشکیل دینے میں اپنا مستقبل وقف کر دیا جو مکمل طور پر پورے دل سے خود کو معاشرتی مقصد کے لئے وقف کر چکے ہیں جس کے لئے وہ قائم ہوئے تھے۔

دور حاضر میں رفاہی اداروں کے کردار اور اس کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے، عالمی سطح پر کارپوریٹس نے اپنی سماجی ذمہ داریوں کے ساتھ ان اداروں کو معاشرتی فلاح و بہبود کے لئے گاڑیوں کے طور پر استعمال کرنے کی ذمہ داری نبھائی۔ تاہم، حالیہ انکشافات نے روح کے متلاشیوں کی آنکھیں کھولنے کا کام کیا اور اسی روح کی تلاش کا نتیجہ ہے کہ رفاہی اداروں کے بارے میں ماڈل کوڈ آف گورننس وجود میں آیا۔ اصولوں پر مشتمل ضابطہ جن کے تمام نکات جو بہتر حکمرانی کے اصلی مقصد کی طرف اشارہ کرتے ہیں قومی حکمرانی کو با اختیار بنانے کے بنیادی مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے ضرورت سے زیادہ چنگاری بھڑکانے کا کام کرے گا۔

مجھے یہ اعتراف کرتے ہوئے بیحد خوشی ہو رہی ہے کہ کمپنی سکریٹری (محترمہ) پریتی ملہوترا، سابق صدر آئی سی ایس آئی اور رفاہی اداروں کی گورننس سے متعلق کور گروپ کے چیئرمین اور اس گروپ کے تمام ممبران نے ان اصولوں

کو حتمی شکل دینے میں اپنے عملی تجاویز اور اس تعلق سے درپیش مسائل کے حل کے لئے اپنے حساس نقطہ نظر اور مفید مشوروں سے نوازا۔ میں اس موقع پر سیکریٹریٹ کے ممبران، آئی سی ایس آئی، کمپنی سکریٹری (ڈاکٹر) پوجا راہی، منوج کمار، سی ایس بانو ڈنڈونا اور سی ایس سمیر راہیجا، ڈائریکٹوریٹ کارپوریٹ لا اینڈ گورننس کی کوششوں کا بھی سراہنا کرتا ہوں جنہوں نے اس دستاویز کو تشکیل دینے میں پوری جدوجہد کی۔

اس موقع پر مجھے ایپل انکارپوریشن کے سی ای او، ٹم کوک کے الفاظ یاد آرہے ہی، ''آپ تالاب میں ایسا کنکر بننا چاہتے ہیں جو تبدیلی کے لئے پانی کی سطح پر لکیر پیدا کرتا ہے''۔ مجھے یقین ہے کہ ضابطہ، اس کے اصول اور اس کے بنیادی رہنما خطوط ان کنکروں کے کردار میں بالکل فٹ ہوں گے جو نہ صرف لکیریں پیدا کریں گے بلکہ رفاہی اداروں کے کام کرنے کے طور طریقوں میں تبدیلی کی لہریں پیدا کریں گے۔

दातव्यमिति यद्दानं दीयतेऽनुपकारिणे।
देशे काले च पात्रे च तद्दानं सात्त्विकं स्मृतम्।।

بھاگوت گیتا کے مذکورہ بالا ش لوک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، ہمارا مقصد ہے صدقہ کرنے والوں کے دلوں پر مضبوط گرفت بنانا کیونکہ یہ ایسا تحفہ ہے جو کسی ایسے انسان کو دیا جاتا ہے جو اس کے بدلے میں کچھ بھی واپس نہیں کرتا، اس احساس کے ساتھ کہ کسی مستحق شخص کو صحیح وقت میں صحیح جگہ پر دینا اس کا فرض ہے اس کو « ساتویکا دانا » کہا جاتا ہے، دانا کو سب سے زیادہ پرہیزگار سمجھا جاتا ہے اور صدقہ کو سب سے زیادہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے!

سی ایس (ڈاکٹر) شیام اگروال
صدر
انسٹی ٹیوٹ آف کمپنی سکریٹریز آف انڈیا

تاریخ: 22 نومبر 2017
مقام: نئی دہلی

دیباچہ

گورننس ایک تصور، عمل اور ثقافت کی حیثیت سے پابند نہیں ہوسکتا۔ ملک کے کارپوریٹس تک گورننس کو محدود کرنا اور یہ ماننا کہ یہ معاشرے کے دوسرے طبقات کی موجودگی کے بغیر ہی زندہ رہ سکتے ہیں، وقت کی ضرورت یہ ہے کہ دوسرے طبقات اور میدانوں میں اس اصطلاح کو اہمیت دی جائے، کارپوریٹس سے بھی زیادہ۔

رفاہی ادارے آج کل اپنے مختلف شکلوں میں کھڑے ہیں، جو مختلف قانونوں کے تحت چلتے ہیں، وہ جدید معاشی ذمہ داریوں کو اپنے معاشرتی ذمہ داریوں سے نمٹنے کے لئے ذیلی تنظیموں کی حیثیت سے کام کرتے ہیں، جبکہ یہ قومی ترقی کی گاڑی ہیں۔ تاہم، پچھلے کچھ دنوں میں ان اداروں کے تاریک پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس نے ان تنظیموں کے مقصد کو شکست دے کر بڑے پیمانے پر معیشت میں ترقی کے عمل میں رکاوٹ پیدا کردی ہے۔

ان اداروں کے لئے، جو بصورت دیگر غیر منافع بخش یا خیراتی ارادے کے حامل ہیں، الزامات اور مقدمات نہ صرف ریگولیٹری اداروں یا عوام کے لئے، بلکہ پیشہ ورانہ ادارے جیسے انسٹی ٹیوٹ آف کمپنی سکریٹری آف انڈیا کے لئے بھی آنکھ کھولنے والے ہیں، جہاں مقصد، وژن، مشن اور نعرے پورے ملک میں اچھی حکمرانی محیط ہیں جبکہ عالمی محاذ پر بھی یہ مشعل راہ بننے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

مذکورہ بالا بیانات کی روشنی میں، رفاہی اداروں کے لئے گورننس کوڈ تیار کرنے کے لئے کمیٹی تشکیل دینا نہ صرف موزوں بلکہ ایک بہت ہی اہم ضرورت تھی۔ ضابطہ اخلاق کے ہر اصول جو ان اداروں کی سرگرمی کے مختلف میدان کو چھوتے ہیں، ضابطہ اخلاق کا مقصد قوم کے رفاہی اداروں کو حکمرانی کے طریقہ کار کو فراہم کرنا ہے، جس کی ضرورت ایک اہم ضرورت ہے۔ ضابطہ کے اصول، اگرچہ فطرتا رضاکارانہ ہیں، رفاہی اداروں کے لئے اچھی حکمرانی کے عہد تک پہنچنے کے لئے کامل روڈ میپ ثابت ہوں گے۔

میں دلی نقطہ نظر اور عملی مشوروں کے لئے اور اس اشاعت کو اتنے قلیل عرصہ میں حقیقت بنانے کے لئے کور گروپ آن گورننس فار چیریٹیبل اینٹیٹیز کے ہر ممبر کی کوشش کو خلوص دل سے اعتراف کرتی ہوں اور ان کی تعریف کرتی ہوں۔ میں سی سی (ڈاکٹر) شیام اگروال، صدر، آئی سی ایس آئی کی جانب سے ان کی مستقل حمایت اور حوصلہ افزائی اور دستاویز کو شکل دینے میں ان کی گراں قدر مشوروں کے لئے دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔

میں سی ایس (ڈاکٹر) پوجاراہی، مسٹر منوج کمار، سی ایس بانو ڈنڈونا اور ڈائریکٹوریٹ آف کارپوریٹ لا اینڈ گورننس آئی سی ایس آئی کے سی ایس سمیر رہیجا کی رفاہی اداروں کے لئے ماڈل ضابطہ حیات تیار کرنے والے کور گروپ کی جانب سے ان کی حمایت اور مدد کے لئے تعریف کرتی ہوں۔

میں پوری امید کرتی ہوں کہ یہ ضابطہ، جو مباحثہ اور غور وخوض کے بعد وضع کیا گیا ہے، رفاہی اداروں کے لئے راہ روشن کرے گا کیونکہ وہ اچھی گورننس کے حصول کے راستے پر کوشاں ہیں اور کارپوریٹس کو ان کے معاشرتی اہداف اور ذمہ داریوں کے حصول میں معاون ثابت ہوں گے۔

سی ایس (محترمہ) پریتی ملہوترا

تاریخ: 22 نومبر، 2017 چیئرمین

مقام: نئی دہلی کور گروپ آن گورننس فار چیریٹیبل اینٹیٹیز

فہرست

مضامین	نمبر شمار
تعارف	1
کوڈ کا مقصد	3
کوڈ کا اطلاق اور تعریفیں	4
رہنما اصول	6
اصول 1: نقطہ نظر اور مقاصد	7
اصول 2: قوانین پر ثابت قدمی	8
اصول 3: موثر گورننگ باڈی	9
اصول 4: تنوع	11
اصول 5: گڈ گورننس	13
اصول 6: مفادات کا تصادم	15
اصول 7: انکشافات اور شفافیت	16
اصول 8: کمیونیٹی کی شمولیت	19
اصول 9: سالمیت	20
اصول 10: استحکام	22
ضمیمہ الف: گورننگ باڈی کے سامنے پیش کی جانے والی کم سے کم جانکاری	23
ضمیمہ ب: گورننگ باڈی کے ممبر کے ذریعہ مفاد کا نوٹس	24
ضمیمہ ج: گورننگ باڈی کے ممبروں کے لئے ماڈل کوڈ	25

تعارف

پوری دنیا میں رفاہی سرگرمیوں اور خدمت خلق نے ہر معاشرے کے بنیادی مرکز کو تشکیل دیا ہے۔ ہندوستانی پس منظر بھی اس سے مختلف نہیں ہے۔ لیکن جو نیک کام بھیک دینے، مسافروں کے لئے مسافر خانے کے قیام یا شاہراہوں پر پینے کے پانی کے انتظامات سے شروع ہوا تھا وہ اب اس سے کہیں زیادہ بڑا کاز بن گیا ہے۔ تنظیم، ٹرسٹ، سوسائٹی اور غیر منافع بخش کمپنیوں کی تشکیل مذکورہ بیان کو درست ثابت کرنے میں بہت طویل سفر طے کرتی ہے۔

کسی قوم کے لئے گورننس کے اعلی معیار کے حصول کے لئے، یہ ضروری نہیں ہے کہ اس کا ہر طبقہ صحیح انتظام اور جذبات سے لبریز ہو کر گڈ گورننس کے اصولوں کی پاسداری کرے۔ این جی او یا غیر سرکاری تنظیمیں رفاہی اور خدمت خلق کی سرگرمیوں کے روح رواں ہیں جو عالمی سطح پر معاشیات میں جامع ترقی کے اہداف کو فروغ دینے کی کوشش کرتی ہیں۔

ایک طرف جہاں حکومت کئی طرح کے اقدامات اٹھاتی ہے، وہیں دوسری طرف غیر سرکاری تنظیمیں معیشت سے متعلق بعض اہم مسائل کو حل کرنے، انہیں سنبھالنے، اسکے لئے اپنی خدمات انجام دینے اور انکے لئے ذریعہ اعانت کے نظام کے طور پر کام کرتی ہیں۔ بچوں کے حقوق کا تحفظ، خواتین کو با اختیار بنانا، بزرگ شہریوں کے مسائل، معذور افراد کو قابل بنانا، تعلیم کو فروغ دینا، صحت، قدرتی وسائل کے انتظامات، زراعت کی ترقی میں مدد، آرٹ اور دستکاری کو فروغ دینا، ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنا وغیرہ صرف چند مثالیں ہیں جو خیراتی ادارے معاشرے میں فرق پیدا کرنے کے لئے کے لئے مختلف علاقوں میں کام کرتی ہیں۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے، ہندوستان میں مختلف ادارے مختلف رفاہی سرگرمیاں انجام دیتی ہیں جن میں انڈین ٹرسٹ ایکٹ، 1882 کے تحت رجسٹرڈ ٹرسٹس سے لے کر متعلقہ ریاستوں کے ذریعہ وضع کردہ متعلقہ قوانین کے زمرے میں سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860 / ملٹی اسٹیٹ کو آپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 2002 کے تحت رجسٹرڈ سوسائٹیز نیز کمپنیز ایکٹ، 2013 کے سیکشن 8 کے تحت رجسٹرڈ خیراتی اشیاء والی کمپنیاں شامل ہیں۔

چونکہ رفاہی ادارے مختلف ذرائع سے حاصل کردہ رقم پر منحصر ہوتے ہیں، جن میں انفرادی عطیہ دہندگان، فاؤنڈیشنز، کارپوریشنز اور حکومتیں شامل ہوتی ہیں، لہٰذا ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ یہ اپنے معاملات کو سنبھالنے اور چلانے میں اعلی انتظامی معیار کو یقینی بنائیں۔ اگرچہ ذیل میں جو ضابطہ اخذ کیا گیا ہے وہ رفاہی اداروں کے لئے تمام قابل اطلاق قانونی تقاضوں کو شامل کرنے

کی کوشش نہیں کرتا ہے، لیکن پھر بھی اس کا مقصد ایسے اصولوں اور معیاروں کا ایک مجموعہ تجویز کرنا ہے جو ابتدائی طور پر ایسی تنظیموں کے ذریعہ رضاکارانہ بنیاد پر اپنایا جاسکتا ہے تاکہ ان کے کام میں شفافیت اور گڈ گورننس کی بہتر سطح کو یقینی بنایا جاسکے۔

کوڈ کو اپنانے والے رفاہی اداروں کو اپنی سالانہ رپورٹس میں لازمی طور پر ایک آزاد پروفیشنل کے سرٹیفکیٹ کے ساتھ یہ ذکر کرنا ہوگا کہ مذکورہ ضابطہ کے تمام اصولوں کی پابندی کے ساتھ تعمیل کیا گیا ہے۔

درخواست کیا جاتا ہے کہ اداروں کے ریگولیٹرز زیادہ شفافیت کے لئے فارم اور انکشافات کی ای-فائلنگ کی حوصلہ افزائی اور فروغ کے لئے ایک آن لائن پلیٹ فارم کی فراہمی کے لئے ضروری اقدامات کریں۔

کوڈ کا مقصد

جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے، ہندوستانی پس منظر میں رفاہی ادارے مختلف قوانین کے تحت تشکیل دیئے گئے ہیں، قائم کئے گئے ہیں اور رجسٹرڈ ہیں۔ اس طرح کا ہر انضباتی فریم ورک جو اپنے متعلقہ ادارے کا انتظام کرتا ہے اپنے متعلقہ ہم منصبوں سے بالکل مختلف ہوتا ہے۔ تاہم، یہ حقیقت ہے کہ یہ تنظیمیں معاشرے کے ایسے طبقوں کی ترقی کے کاز کی حمایت کر رہی ہیں جو معیشت کی ترقی میں حصہ لینے کے قابل نہیں ہو سکیں ہیں یہ مقصد فراہم کرتی ہے کہ یکساں ضابطہ کی ترقی کو تلاش کیا جائے، نہ کہ انکے عمل کو، تا کہ اصول اور معیار اتبر قرار رہیں جو ملک کی وسعت میں اہمیت رکھتے ہوں، جہاں تک رفاہی اداروں کا تعلق ہے۔

مختلف فکر، مقاصد میں اختلاف کے باوجود، حتمی مشترکہ ہدف کو ایک مضبوط بنیاد فراہم کرنے کی ضرورت ہے جو اصولوں کے ساتھ مستحکم ہو۔

کوڈ کے مقاصد

گورننس کے ماڈل کوڈ کو تشکیل دینے کے مقاصد کا خلاصہ مندرجہ ذیل پانچ نکات میں کیا جاسکتا ہے۔

- ان کے قیام کی شکل وصورت کی پرواہ کئے بغیر رفاہی مقاصد کے لئے قائم کی گئی تنظیموں کے لئے رہنمائی اصولوں اور معیارات کا ایک مجموعی خاکہ تیار کرنا
- موجودہ نظاموں اور طریقہ کار کو ہموار کرنے کے لئے اصولوں کا ایک مجموعی خاکہ فراہم کرنا تا کہ اس سے رفاہی تنظیموں کے کام کاج میں نظم وضبط پیدا ہو
- تنظیموں میں داخلی کنٹرول میکانزم کی مضبوطی کو فروغ دینا۔
- بشمول کارپوریٹ اور ریگولیٹری اتھارٹیز رفاہی اداروں کے ساتھ کام کرنے والے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے لئے اعتماد اور یقین کی سطح کو بڑھانا۔
- آن لائن فائلنگ میں آسانیپیدا کرنے کی غرض سے مناسب انتظامات کرنے اور اسی لازمی قرار دینے کے لئے ریگولیٹرز سے گزارشات کرنا۔

کوڈ کا اطلاق

گورننس کے ماڈل کوڈ کا اطلاق ان تمام رجسٹرڈ اداروں پر ہوگا جو گرانٹ، عطیات اور خیرات وصول کرتے ہیں اور خیراتی / مذہبی سرگرمیوں اور جہاں عوامی مفاد شامل ہوتا ہے کو انجام دیتے ہیں۔

تعریف

اس کوڈ میں جب تک کہ اسکے سیاق وسباق میں دوسری صورت کی ضرورت نہ ہو:

‹ملحقہ یا گروپ اداروں‹ سے مراد وہ ادارہ ہے جس میں خیراتی ادارے کی گورننگ باڈی کا ممبر یا اس کا رشتہ دار انفرادی طور پر یا اسکے دوسرے پروموٹر، ڈائریکٹر، ساتھی، یا رشتہ دار (رشتہ داروں) کے ساتھ مل کر اسکی ووٹنگ پاور کا پچیس فیصد سے کم نہیں کی حصہ داری رکھنے والے گورننگ باڈی کا ممبر یا پروموٹر یا ڈائریکٹر یا پارٹنر ہوتا ہے۔

‹چیریٹیبل انٹیٹی‹ یا ‹چیری ٹیبل آرگنائزیشن‹ (اس کے بعد اس کو انٹیٹی یا آرگنائزیشن بھی کہا گیا ہے) سے مراد ہے کوئی بھی ادارہ جو انڈین ٹرسٹ ایکٹ، 1882 کے تحت رجسٹرڈ ہو نیز اس میں متعلقہ ریاستوں کے ذریعہ وضع کردہ متعلقہ قوانین کے زمرے میں سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860 / ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 2002 کے تحت رجسٹرڈ سوسائٹیز نیز کمپنیز ایکٹ، 2013 کے سیکشن 8 (یا کمپنیز ایکٹ، 1956 کے سیکشن 25) کے تحت رجسٹرڈ خیراتی اشیاء والی کمپنیاں شامل ہیں یا عوام کے لئے بڑے پیمانے پر خدمت کرنے کے ارادے سے اس وقت کے لئے کسی دوسرے نافذ قانون کے تحت آتا ہو۔

‹مفادات کے تصادم‹ کا مطلب ہے کوئی بھی صورتحال جس میں گورننگ باڈی کا ممبر مالی یا دوسری طرح کے نفع کا خیال رکھتا ہو جس کی وجہ سے اس کے آزادانہ فرائض سرانجام دینے میں اس کی آزادی یا اغراض کو نقصان پہنچ سکتا ہو۔

‹ گورننگ باڈی‹ سے مراد ہے بورڈ آف ٹرسٹیز، منیجمنٹ کمیٹی یا ان افراد کا گروپ جنہیں رفاہی ادارے کے انتظام اور گورننس کی ذمہ داری سونپی جاتی ہے چاہے اسے کسی نام سے پکارا جائے۔

‹کی ایگزیکٹو‹ کا مطلب ہے وہ شخص جو چیف ایگزیکٹو آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، سکریٹری، یا خزانچی کے عہدے پر فائز ہو یا اس رول کو اکیلے یا کئی لوگوں کے ساتھ ادا کرے۔

‘رشتہ دار‹ سے مراد اس شخص کے خاندان کے افراد ہیں جو اس شخص کے فرائض کی انجام دہی میں اس شخص پر اثر ڈالتے ہوں یا اثر

انداز ہو سکتے ہوں اور ان میں شامل ہوں گے:

a. شریک حیات؛

b. بچے؛

c. بھائی/بہن؛

d. والدین؛اور

e. منحصر افراد

رہنما اصول

اصول نمبر	اصول
اصول 1:	نقطہ نظر اور مقاصد
اصول 2:	قوانین پر ثابت قدمی
اصول 3:	موثر گورننگ باڈی
اصول 4:	تنوع
اصول 5:	گڈ گورننس
اصول 6:	مفادات کا تصادم
اصول 7:	انکشافات اور شفافیت
اصول 8:	کمیونیٹی کی شمولیت
اصول 9:	سالمیت
اصول 10:	استحکام

اصول 1
نقطہ نظر اور مقاصد

جواز:

ہر ادارے کا نقطہ نظر واضح ہونا ضروری ہے، چاہے ان کے قیام کے مقصد کچھ بھی ہو۔ کوئی ادارہ بغیر واضح سمت کے کام نہیں کر سکتا۔ یہ ہی وہ عقلی اصول ہے جو مذکورہ اصول کی رہنمائی کرتا ہے۔

ہدایات:

1.1. ادارے کے پاس ایک مبین، واضح اور جامع وژن اور مشن کا اعلان نامہ ہونا چاہئے جو باضابطہ طور پر گورننگ باڈی کے ذریعہ منظور شدہ ہو اور عوام تک اسکی بانگی ہو چکی ہو۔

1.2. اس طرح کے وژن اور مشن کے اعلان نامے پر مستقل طور پر نظر ثانی کی جانی چاہئے تا کہ وہ بدلے ہوئے ماحولیاتی منظر ناموں کے مطابق رہے۔

1.3. جن اہداف کے لئے ادارے کا قیام عمل میں آیا ہے ان کا لائحہ عمل اچھی طرح سے آگے تیار کیا جانا چاہئے اور ان کو ایک ساتھ بحفاظت رکھا جانا چاہئے تا کہ اسے چارٹر آف آبجیکٹیو کے نام سے پکارا جائے۔

1.4. چارٹر آف آبجیکٹیو موثر فیصلہ سازی کے ساتھ ساتھ انتخاب کے دوران پیدا ہونے والے تنازعہ یا کسی خاص منصوبے یا پروگرام کے تنازعات کے حل کے لئے گورننگ باڈی کے لئے رہنما اصول کی حیثیت سے کام کریں گے۔

1.5. اگر رفاقتیا ادارے کے ضمنی قوانین کا ایک حصہ بن جاتا ہے تو، اس کے لئے الگ چارٹر آف آبجیکٹیو کا مسودہ تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

1.6. ادارہ کی گورننگ باڈی کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ اس کے عمل اور پروگرام چارٹر میں درج مقاصد کے حصول کی سمت اس کے وژن اور مشن کے مطابق ہیں۔

اصول 2
قوانین پر ثابت قدمی

جواز:

جہاں تک رفاہی اداروں یا غیر سرکاری تنظیموں کا تعلق ہے تو، یہ تصدیق شدہ ہے کہ ہر ریاست میں، قابل اطلاق قوانین کی فہرست میں تیزی سے ردوبدل ہوتا ہے، جس میں کسی خاص فارمیٹ کی بنیاد پر قائم کسی مخصوص ادارے لاگو قوانین کا ذکر نہیں کیا جاتا ہے۔ واضح ہے کہ "ٹرسٹ" پر لاگو قوانین کا سیٹ کسی حد تک کسی 'سوسائٹی' پر لاگو ہونے والے قوانین سے جدا ہو گا۔ ایسے میں یہ بہت ضروری ہے کہ ہر ادارہ اس سے منسلک قوانین، ضمنی قوانین، قواعد وضوابط پر پوری طرح سے نگاہ رکھے اور ان پر بغیر تبدیلی کے اور انکی روح کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرے۔

ہدایات:

1.1. ہر ادارہ کو ان تمام قوانین کی فہرست تیار کرنی ہو گی جس میں ایک مقررہ وقت پر اس پر لاگو ایکٹ، ضمنی قوانین، قواعد و ضوابط شامل ہوں۔

1.2. اس فہرست کو وقتاً فوقتاً اجلاس کے دوران ادارے کی گورننگ باڈی کے سامنے رکھا جانا چاہئے۔

1.1. ایک سرٹیفیکیٹ ایک آزاد پیشہ ور افراد کے ذریعہ حاصل کیا جانا چاہئے جس میں کہا گیا ہو کہ اس ادارے نے تمام قابل اطلاق قوانین کی دفعات پر پوری طرح عمل کیا ہے۔

اصول 3
موثر گورننگ باڈی

جواز:

عمومی طور پر کسی ادارے کی گورننگ باڈیاور خاص طور پر گورننگ باڈی کے ممبر کے عہدے پر فائز لوگوں پر جو کردار اور ذمہ داریاں عائد کی جاسکتی ہیں ان کو لکھاجاناچاہیئے۔ اس سے نہ صرف یہ کہ ان کے اختیارات کے علاقے کی توثیق ہوتی ہے بلکہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ساتھ ریگولیٹری حکام کی توقعات کے بارے میں بھی انہیں ایک نظریہ فراہم ہوتا ہے۔ حوالہ کی شرائط کو شامل کرتے ہوئے ایک تحریری چارٹر تیار کرنا ایک اچھا عمل ہے جس میں واضح طور پر ادارے کی گورننگ باڈی کے کردار، ذمہ داریوں اور فرائض کو واضح کیا گیاہے۔

ہدایات:

1.2. گورننگ باڈیعائد کردار اور ذمہ داریوں میں مندرجہ ذیل شامل ہوناچاہیئے:

1.3. نقطہ نظر اور مشن کے اعلان نامے کامسودہ تیار کرنا، ادارہ کے اقدار اور معیارات (اخلاقی معیاروں سمیت) کاتعین کرنا؛

1.4. ادارہ کے مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لئے کاروباری اور حکمت عملی دونوں طرح کی قیادت کی فراہمی۔

1.5. ہستی کے مقاصد کے حصول کے لئےمالی اور انسانی وسائل کی دستیابی اور موثر اور موثر تعیناتی کو یقینی بنانا؛

1.6. مؤثر اور محتاط کنٹرول فریم ورک کا قیام جو ممکنہ خطرات کی تشخیص اور انتظام کو قابل بناتاہے، جس میں ادارے کے اثاثوں کی حفاظت بھی شامل ہے۔

1.7. ادارہ اور اس کے مختلف جزطبقات کی کارکردگی کا جائزہ لینا، بشمول چارٹر آف آبجیکٹیو کے سلسلے میں ادارہ کے ذریعہ کیئے گئے مختلف کاروباری اور تجارتی اقدامات۔

1.8. کی اسٹیک ہولڈر گروپوں کی شناخت اور ان میں سے ہر ایک کی ذمہ داریوں کو تسلیم کرنااور ان کی مناسب تعمیل اور تکمیل کو یقینی بنانا؛اور

1.9. استحکام کے مسائل کا نظم، جیسے۔ ماحولیاتی اور معاشرتی عوامل، ادارے کی طویل مدت موجودگی، کام اور کام کے لئے اس کی تزویراتی تشکیل کے ایک حصے کے طور پر۔

اصول 4
تنوع

جواز:

گورننگ باڈی کے ممبر انا دارے کے امور کو انجام دینے کے لئے تجزیہ اور موثر مسئلے کے حل کے ذریعے حکمت عملی تیار کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ مہارت اور تجربے کا زیادہ سے زیادہ امتزاج ہونا اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ گورننگ باڈی مناسب فیصلے کرنے کے لئے اہل ہے۔ گورننگ باڈی میں تنوع کے متعدد پہلوؤں پر غور کیا گیا ہے، جن میں صنف، عمر، ثقافتی اور تعلیمی پس منظر، پیشہ ورانہ تجربہ، مہارت اور علم بھی شامل ہے اور یہ یہیں تک محدود نہیں ہے۔ واضح ہے کہ مہارت میں تنوع اور دستیابی کی تنوع جو کسی ادارے کو سمجھنے اور اس پر حکمرانی کرنے کے لئے درکار ہے، یہ توقع کرنا غیر حقیقی ہے کہ کسی فرد کے ممبر کو فیصلہ لینے کی ضرورت کے تمام پہلوؤں سے باخبر رہنے کی توقع کی جائے۔

رفاہی ادارہ کے گورننگ بورڈ میں تنوع کو فروغ دینے کے پیچھے جو مقاصد ہیں ان میں شامل ہیں لیکن ان تک ہی محدود نہیں ہیں:

- کارکردگی کے معیار میں اضافہ؛
- موثر فیصلہ سازی؛
- صنف کی مناسب نمائندگی؛
- اجتماعی انداز میں انفرادی صلاحیتوں، تجربات، ممبروں کے علم کا استعمال

ہدایات:

.1.1 بہترین ترکیب:

گورننگ باڈی کے پاس آزاد، ایگزیکٹو اور غیر ایگزیکٹو ممبروں کا زیادہ سے زیادہ مجموعہ ہونا ضروری ہے جو مناسب مہارت، علم اور تجربہ رکھتے ہوں۔

.1.2 صنفی تنوع:

خواتین ممبروں کو مردوں کے مقابلہ میں اپنی ملازمت کی زندگی اور غیر ملازمت زندگی سے مختلف تجربات ہو سکتے ہیں۔ گورننگ باڈی میں کم از کم ایک خاتون ممبر ہونی چاہئے تاکہ ایک سے زیادہ ہم آہنگ بورڈ کے مقابلے میں زیادہ متبادل کی تشخیص کی بنیاد پر

فیصلے کرنے کے قابل ہو سکے۔ یہ فیصلہ سازی کی تخلیقی صلاحیتوں اور معیار کو بہتر بنانے میں بہت طویل سفر طے کرے گا۔

اصول 5
گڈ گورننس

جواز:

ہر رفاہی ادارہ ان افراد کے ایک گروپ کے تحت کام کرنے کا پابند ہے جو اس کام کے سپرد ہوں یا تو خود یا اسٹیک ہولڈرز کے ذریعہ۔ یہی باڈی گورننگ باڈی کہلاتی ہے جو فیصلہ سازی کے کام انجام دیتی ہے اور یہ یقینی بناتی ہے کہ ایگزیکٹو مینجمنٹ اپنی سرگرمیاں پوری تندہی سے انجام دے۔ ایسے میں، یہ ضروری ہے کہ گورننگ باڈی اپنے آپ کو اپنے کام اور جلسوں میں حکمرانی کے اعلی معیار کو برقرار رکھے۔

ہدایات:

1.1. ادارہ کو یہ یقینی بنانا چاہیئے کہ ہر پروگرام کا خاکہ اور مجوزہ نتائج آپریشنل ہونے سے پہلے گورننگ باڈی کے سامنے رکھے جائیں اور مستقل بنیادوں پر اسی کی نگرانی کی جائے۔

1.2. ان امور کی ایک تجویز کردہ فہرست جو گورننگ باڈیکے سامنے رکھی جاسکتی ہے ضمیمہ الف میں رکھی گئی ہے۔

1.3. پالیسی فریم ورک:

ادارے کی گورننگ باڈی کو ایک مناسب وضع کردہ پالیسی فریم ورک کے ذریعہ رہنمائی کرنا ہو گی جس میں ادارے کی سرگرمی کے مختلف شعبوں کا احاطہ کرنا شامل ہے لیکن ان تک محدود نہیں:

- فنڈ اکٹھا کرنا؛
- سرمایہ کاری؛
- وسائل کی تعیناتی۔
- آواز اٹھانا؛ اور

- گورننگ باڈی کے ممبران اور اہم عہدیداروں کی تقرری اور معاوضہ۔

1.4. رشتہ داروں کے ساتھ لین دین:

- گورننگ باڈی کے ممبران اور رشتہ داروں کے لواحقین کے ساتھ کسی ادارے کے ذریعہ کئے گئے تمام لین دین آرم آزادانہ بنیاد پر ہونا چاہیئے۔
- اس طرح کے لین دین کو باضابطہ طور پر گورننگ باڈی کے ذریعہ منظور کیا جانا چاہیئے اور اس کی تفصیلات کو عوامی ڈومین میں ادارے کی ویب سائٹ پر انکشافات کے ذریعہ مہیا کرنا چاہیئے۔

1.5. اہم عہدیداروں کے کردار اور ذمہ داریاں:

- انتظامیہ ادارہ کے اہم عہدیداروں کی توقع کے مطابق کرداروں اور ذمہ داریوں کے بارے میں ایک چارٹر تیار کر سکتی ہے۔

اصول 6

مفادات کا تصادم

جواز:

مفاد کا تصادم اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کسی فرد کا ذاتی مفادات اس کی واجب ذمہ داریوں کے سامنے آجاتا ہے، جس کے نتیجے میں طرفداری اور متعصبانہ فیصلے کا استعمال ہو سکتا ہے۔ اس طرح کی صورت حال کا ممکنہ طور پر نقصان دہ نتیجے سامنے آسکتے ہیں اور ادارے کی ساکھ متاثر ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت حال اس وقت بھی پیدا ہو سکتی ہے جب کسی فرد کے پیشہ ورانہ فیصلے اور / یا اسکے کام ظاہر یطور پر ذاتی مالی فوائد کے تحفظات سے متاثر ہو۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ گورننگ باڈی کا ممبر کبھی بھی متعلقہ فریقوں کے ساتھ تجارتی / مالی نوعیت کا سودا / معاملت نہیں کر سکتا ہے۔ بلکہ، اگر ضرورت ہو تو، اس طرح کے لین دین بین انکشاف اور چھان بین سے مشروط ہوں گے۔

1.1. اگر گورننگ باڈی کا کوئی ممبر یا چیئرمین کو خطرہ لاحق ہے کہ وہ ایجنڈے کے کسی بھی معاملے میں دلچسپی رکھتا ہے تو، اس حقیقت کا انکشاف اجلاس کے موقع پر اس طرح کے آئٹم پر غور کرنے سے پہلے کیا جائے گا۔

1.2. میٹنگ میں غور و فکر کئے جانے والے موضوع پر اس طرح کے تنازعہ کا شکار رکن کی طرف سے دلچسپی کا انکشاف اور مذکورہ معاملے پر ہونے والی گفتگو / رائے دہندگی سے مندرج روداد میں درج کی جائے گی۔

1.3. چیئرمین کسی بھی غیر دلچسپ رکن کے لئے ایجنڈے کے آئٹم کے سلسلے میں گفتگو کے لئے جس میں وہ دلچسپی رکھتا ہو کرسی کو چھوڑ دے گا۔

1.4. گورننگ باڈی کا کوئی ممبر جس نے اپنی مفادات کے تنازعہ کا انکشاف کیا ہے اسے نہ تو کورم کے تعین کے لئے شمار کیا جائے گا اور نہ ہی ممبر جس آئٹم میں دلچسپی رکھتا ہو اس معاملے پر بحث اور رائے دہی کے دوران حصہ لے گا۔

1.5. گورننگ باڈی کا ہر ممبر اور اس ادارہ کا ہر اہم ایگزیکٹو ہر مالی سال کے آغاز میں ان اداروں کا انکشاف کرے گا جس میں وہ پروموٹر، ڈائریکٹر، پارٹنر، گورننگ باڈی کے ممبر کے عہدے پر فائز ہے اور اگر کوئی ہے، تو دیگر معلومات میں مفادات کے تنازعہ کا اعلان کرے گا۔ اس طرح کے اعلامیہ کا نمونہ شکل ضمیمہ ب میں رکھا گیا ہے۔

اصول 7

انکشافات اور شفافیت

جواز:

کسی رفاہی ادارہ کی گورننگ باڈی، ہر دوسرے ادارے کی طرح، ایک سے زیادہ اسٹیک ہولڈر کے لئے ذمہ دار ہوتی ہے۔ اس بات کا قطعاً امکان نہیں ہے کہ دوسرے کے مفادات کے لئے ایک اسٹیک ہولڈر کے مفادات کو داؤ پر لگانے سے اچھی گورننس مل سکتی ہے۔ اس کے ساتھ، پروگرام کرنے کے دوران اسٹیک ہولڈرز کو معلومات ظاہر کرنے کا خیال رکھنا چاہئے۔ اس اصول کی تعمیل سے عمل میں شفافیت لا کر گورننگ باڈی کی مجموعی سالمیت کو بڑھانے کے کثیر جہتی اثرات مرتب ہوں گے۔

حقیقت جو شفافیت اور انکشافات کو گڈ گورننس کی بنیاد بناتے ہیں، اس کا متعلقہ اداروں کی رہنمائی کے لئے تیار کردہ ہر کارپوریٹ گورننس کوڈ میں اعادہ کیا گیا ہے۔ جہاں تک خیراتی اداروں کا تعلق ہے، ان کا پس منظر بھی اس سے مختلف نہیں ہے۔ منصوبوں کے نفاذ سے متعلق انتخاب اور انکشافات میں شفافیت کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری اس ادارے کی گورننگ باڈی کے کردار کے دائرے میں آتی ہے۔ اس کے علاوہ، فنڈ کے ذرائع، منظم انداز میں حاصل کردہ ہر وقت عطیات کا ریکارڈ برقرار رکھنا اس بات کو یقینی بنانے میں بہت طویل سفر طے کر سکتا ہے کہ اس حکم نامے میں گڈ گورننس کے اعلیٰ ترین اصولوں کو برقرار رکھا جائے۔

ہدایات:

1.1. رفاہی ادارہ کے کام اور ان سے متعلقہ تمام دستاویزات اور ریکارڈ کو صحیح طریقے سے برقرار رکھا جائے گا۔

1.2. ادارہ کے ذریعہ کئے جانے والے ہر پروگرام یا منصوبے کے بارے میں معلومات مستقل طور پر مناسب وقفوں سے ظاہر کی جانی چاہئے۔

1.3. خیرات اور عطیات:

1.3.1 تمام خیرات دہندگان اور ممبران کا ریکارڈ تیار کیا جائے گا چاہے وہ الیکٹرانک فارمیٹ میں ہو یا کسی اور فارمیٹ میں۔

1.3.2 عطیات، خیراتی ادارے، رسیدیں، سبسکرپشنز، اور گرانٹ وغیرہ اور اس طرح کی چیزوں کو اگلے اجلاس میں گورننگ باڈی کے سامنے رکھنا چاہئے۔

1.3.3 رفاہی ادارہ کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ تمام عطیات، خیرات، رسیدیں، سبسکرپشنز، اور گرانٹس وغیرہ اور اس طرح کی چیزوں کا ٹھیک طرح سے حساب کتاب کیا جاتا ہے اور مطلوبہ مقصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

1.3.4 ایک سرٹیفکیٹ ان کے متعلقہ اداروں کے ضابطہ اخلاق کے تحت چلنے والے ایک آزاد پیشہ ور کے ذریعہ حاصل کیا جائے گا جس میں یہ بتایا گیا ہو کہ سال کے دوران موصول ہونے والے تمام چندے، خیرات، رسیدیں، سبسکرپشنز، اور گرانٹ وغیرہ متعلقہ منصوبوں اور پروگراموں کے لئے استعمال ہو چکے ہیں۔

.1.4 سالانہ رپورٹ میں انکشافات:

- گورننگ باڈی کی تشکیل
- رفاہی ادارہ کے گورننگ باڈی کے اجلاسوں کی تعداد
- مالی سال کے دوران ہونے والے اجلاس میں گورننگ باڈی کے ممبران کی شرکت
- منصوبوں اور پروگراموں کا جائزہ
- گورننگ باڈی کے ممبران، کی ایگزیکٹوز اور اس کے لواحقین کا معاوضہ
- رفاہی ادارے کے ذریعہ ملحقہ یا گروپ اداروں کے ساتھ لین دین
- گورننگ باڈی کے ممبروں کے ذریعہ ضابطہ اخلاق کی تعمیل کو چیئرمین کی توثیق
- دیگر تمام متعلقہ تفصیلات کے ساتھ بڑے عطیہ دہندگان کی فہرست
- رفاہی اداروں کے لئے ماڈل کوڈ آف گورننس کی تعمیل کے سلسلے میں ایک آزاد پیشہ ور کے ذریعہ سرٹیفکیٹ۔

.1.5 ویب سائٹ پر انکشافات:

مندرجہ ذیل نکات کو فلاحی ادارے کی ویب سائٹ پر رکھنا ضروری ہے جسے مستقل یا کم سے کم سہ ماہی وقفے پر اپ ڈیٹ کیا جانا چاہئے۔

- ادارے کا وژن اور مشن
- گورننگ باڈی کے ممبروں اور اہم ایگزیکٹو کا مختصر اپ ڈیٹ کردہ پروفائل
- منصوبوں اور پروگراموں کا جائزہ

- گورننگ باڈی کے ذریعہ منظور شدہ پالیسیاں
- آڈٹ شدہ مالیاتی اعلامیہ اور سالانہ رپورٹ
- انعامات اور شناخت
- گورننگ باڈی کے ممبران کے لواحقین اور اہم ایگزیکٹو کے ساتھ ادارے کے ذریعہ لین دین
- کوئی بھی پروگرام یا معلومات جو گورننگ باڈی کی رائے میں مادی ہوں۔
- گورننگ باڈی کے ممبروں کے ذریعہ ضابطہ اخلاق کی تعمیل پر چیئرمین کی توثیق
- خیراتی اداروں کے لئے ماڈل کوڈ آف گورننس کی تعمیل کے سلسلے میں ایک آزاد پیشہ ور کے ذریعہ سرٹیفکیٹ۔
- پچھلے 3 سالوں سے متعلقہ تفصیلات کے ساتھ بڑے عطیہ دہندگان کی فہرست۔

اصول 8
کمیونیٹی کی شمولیت

جواز:

ہر رفاہی ادارہ کے مرکز میں معاشرے کے کچھ طبقات کو فائدہ پہنچانا حتمی مقصد ہے جن کے لئے منصوبے اور پروگرام شروع کیے گئے ہیں۔ اس کی روشنی میں، ہدف کو پانے میں کمیونٹی، اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کی اہمیت میں کئی گنا اضافہو جاتا ہے۔ ادارہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ ادارہ کے ذریعہ کئے گئے منصوبوں، پروگراموں اور سرگرمیوں کے اثرات کا ادراک، تشخیص اور اس کا ادراک کرے۔

ہدایات:

1.1. گورننگ باڈی کو خود سے یا کسی سرشار اہلکار کے ذریعہ مستقل بنیادوں پر کمیونٹی سے بات چیت میں مشغول ہونا چاہئے

1.2. اس طرح کی مشغولیت اور تعامل میں کم از کم دو محاذوں پر تجزیہ شامل ہو گا۔

1.2.1 شروعاتی خط اور منصوبے کا اختتام؛ اور

1.2.2 واقعہ پر مبنی منصوبے کا

1.3. اندازہ کرنے کے لئے شروعاتی خط اور منصوبے کا اختتام کا جائزہ لیا جائے گا۔ واقعہ پر مبنی تعامل اس مقصد کے ساتھ کی جائے گی جس سے تجزیہ کیا جائے گا کہ نتائج اس کے مطابق ہیں یا نہیں جب کسی پروجیکٹ کے شروع کرنے کے وقت مجوزہ اور متوقع تھا۔

اصول 9
سالمیت

جواز:

ایمانداری اور سالمیت قیادت کے اساس کی تشکیل کرتے ہیں، اسی کردار کو ایک رفاہی ادارہ کے گورننس باڈی کے ذریعہ ادا کیا جاتا ہے۔ جدید دور کے منظر نامہ میں، جہاں کارپوریٹ گاڑیوں اور یہاں تک کہ فاونڈیشن اور ٹرسٹ کے فنڈ میں ناجائز استعمال کے معاملات اجاگر ہوئے ہیں، یہ ضروری نہیں ہے کہ گورننگ باڈی، اپنے تمام فیصلوں میں، ہر دور میں، ایمانداری اور دیانتداری کے اونچے درجے کو برقرار رکھے۔ یہ کہے بغیر کہ اخلاقی اور پیشہ ورانہ ادارہ یا تنظیم سالمیت کو لاحق خطرات کے خلاف بہترین حفاظت ہے، جس میں کسی بھی معیشت میں غلط طرز عمل، بدعنوانی اور شامل ہے۔

ضابطہ اخلاق قواعد کا ایک مجموعہ ہے جو کسی مخصوص فرد یا تنظیم سے متعلق اخلاقیات، اور اقدار سے متعلق مختلف طریقوں کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ ایک رفاہی ادارہ اور اس سے زیادہ گورننگ باڈی اس سے مختلف نہیں ہے، بلکہ اس معاملے میں اسکی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔

ضابطہ اخلاق میں ایک متناسب دستاویز کی ضرورت نہیں ہے جس میں وسیع پالیسیاں ہوں لیکن اس میں دستخط کرنے اور اس کی تصدیق کرنے والوں سے توقعات کی اساس ہوتی ہے۔

ہدایات:

1.1. گورننگ باڈی کو اپنے اسٹیک ہولڈرس کے بارے میں اپنے تمام فیصلوں اور انکشافات میں شفافیت اور دیانتداری کو یقینی بنانا ہو گا، جس سے ان کے احتساب میں کئی گنا اضافہ ہو گا۔

1.2. ضابطہ اخلاق:

1.2.1. اپنی گورننگ باڈی کے ذریعہ ادارے کو سالمیت کے اعلی معیار کی تشہیر کرنی چاہئے اور اس طرح باہر کے اسٹیک ہولڈرس اور اندر کے ممبروں کو بھی ایک پیغام دینا چاہئے کہ ضابطہ اخلاق سے ہٹ جانے والے سے سنجیدگی سے نمٹا جائے گا۔

1.2.2. گورننگ باڈی کے ممبران اور ہستی کے اہم عہدیداروں کے لئے ضابطہ اخلاق مرتب کیا جائے گا۔

1.2.3. ضابطہ اخلاق پر ہر ممبر کے ذریعہ ان کی تقرری کی تاریخ، یا ضابطہ اخلاق کی تاریخ پر دستخط کیے جائیں گے، یا جیسا معاملہ ہو اسکے مطابق کیا جائے گا۔

1.2.4. ضابطہ اخلاق پر عمل پیرا ہونے کو گورننگ باڈی کے تمام ممبروں کی طرف سے یقینی بنایا جاسکتا ہے اور مذکورہ ضابطے کی ردوبدل سے نمٹنے کے لئے مناسب طریقہ کار وضع کیا جانا چاہئے۔

1.2.5. گورننگ باڈی کے ممبروں کے لئے ایک ضابطہ اخلاق کاماڈل ضمیمہ ج میں رکھا گیا ہے۔

اصول 10

استحکام

جواز:

استحکام ایک انٹرپرائز کی صلاحیت ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ عمل یا صورتحال کو برقرار رکھتی ہے۔ ایک نظام یا تنظیم کو اس وقت پائیدار سمجھا جاتا ہے جب وہ نہ صرف خود بلکہ اس کے آس پاس کے لئے بھی معاون ہوتا ہے۔ ایک رفاہی ادارہ، جس کو عام طور پر اس کے آس پاس کے لوگوں کی حمایت کے ارادے سے تشکیل دیا جاتا ہے، اس کی ضرورت معیشت میں غالب کسی بھی دوسری تنظیم کے مقابلے میں زیادہ پائیدار ہونے کی ضرورت ہے اور زیادہ سے زیادہ تین محاذوں پر، مالی، تنظیمی اور پروگراماتی۔

اگرچہ پائیدار ہونا ادارے کے لئے وقت کی ضرورت ہو سکتی ہے، لیکن اس کی اہمیت اسٹیک ہولڈرس اور عطیات دہنگان کے لئے ادارے میں اعتماد اور ترقی کے لئے کسی بھی حد تک کم نہیں سمجھی جاسکتی ہے۔

ہدایات:

1.1. ادارہ، اپنی طویل مدتی موجودگی کا تصور کرتے ہوئے، فنڈ کے مستحکم اور مستقل بہاؤ کو یقینی بنانے اور ادارے کے کاموں میں تسلسل برقرار رکھنے کے لئے آمدنی پیدا کرنے کے منصوبے شروع کرے۔

1.2. ادارہ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ اس کے اہم اسٹیک ہولڈرس اور عطیات دہندگان کے ساتھ مواصلت میں شامل ہونے کے لئے مناسب حکمت عملی اپنائی جائے۔

1.3. ہر نیا پروجیکٹ متعدد اسٹیک ہولڈرس کی اعانت سے شروع کیا جاتا ہے۔ گورننگ باڈی کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ اس کمیونٹی، ٹارگٹ گروپ کے ساتھ ساتھ لوکل گورنمنٹ اور ریگولیٹری اتھارٹیز کو بھی اس منصوبے کے فوائد کے بارے میں مناسب طریقے سے حساس بنایا جائے اور انہیں آگاہ کیا جائے۔

1.4. ادارہ کو اپنی معاشرتی ذمہ داریوں کی تکمیل کے لئے کارپوریشنوں کے ساتھ شراکت کرتے ہوئے لین دین میں مکمل شفافیت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ فنڈ کے حصول، وغیرہ جیسے طریقوں کے لئے اس ادارے کو کسی بھی غلط استعمال سے محفوظ رکھا جائے۔

اس طرح کے چیک اور بیلنس ادارے کی بنیادوں کو مستحکم کرنے میں بہت طویل سفر طے کرتے ہیں، اس طرح اس کی موجودگی اور عمل کو پائیدار بناتے ہیں۔

ضمیمہ الف

گورننگ باڈی کے سامنے پیش کی جانے والی کم سے کم جانکاری

1. کاروائیوں کے وقتاً فوقتاً تخمینہ کی ساخت اور رپورٹ۔
2. شروع ہونے سے پہلے منصوبوں کا مجوزہ نتائج
3. گورننگ باڈی اور ایگزیکٹو مینجمنٹ کے ممبروں کی تقرری اور سبکدوشی کی تجویز؛
4. گورننگ باڈی کے ممبروں کے ذریعہ مفادات کے تصادم کا انکشاف؛
5. سالانہ رپورٹ، سالانہ مالیاعلامیہ، سالانہ منصوبہ بندی اور بجٹ؛
6. متعلقہ قوانین کے تحت کی جانے والی تعمیلوں کی آڈٹ اور تعمیل رپورٹ۔
7. غیر منقولہ جائداد کا حصول یا ضائع کرنا، اگر کوئی ہے تو؛
8. آڈٹ کمیٹی اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی دیگر کمیٹیوں کے اجلاسوں کی روداد۔
9. مادی طور پر اہم، وجہ، مطالبہ، استغاثہ کے نوٹس اور جرمانے کے نوٹس دکھائیں۔
10. گورننگ باڈی کے ممبروں کے ضابطہ اخلاق کی تعمیلپر چیئرمین کی توثیق۔
11. رفاہی اداروں کے لئے ماڈل کوڈ آف گورننس کی تعمیل کے سلسلے میں ایک آزاد پیشہ ور کے ذریعہ سرٹیفکیٹ۔

ضمیمہ ب

گورننگ باڈی کے ممبر کے ذریعہ مفاد کا نوٹس

بخدمت
گورننگ باڈی کے ممبران
(رفاہی ادارے کا نام)
(پتہ)

جناب محترم / محترمہ

میں، ____________ ، بیٹا / بیٹی / میاں بیوی ____________ ____________ ،
____________ کا رہائشی، ____________
____________ کے گورننگ باڈی کا ممبر ہونے کے ناطے اس کا رجسٹرڈ دفتر ____________
____________ پر رکھتا ہوں اس طرح مندرجہ ذیل اداروں میں میری مفاد یا تشویش کا نوٹس دیتا ہوں:

نمبر شمار	فرد کے کمپنی / باڈی کارپوریٹ / فرم / کی انجمن کے نام	دلچسپی یا تشویش کی نوعیت / دلچسپی یا تشویش میں تبدیلی	شیئر ہولڈنگ	وہ تاریخ جس میں دلچسپی یا تشویش پیدا ہوئی / تبدیل ہوئی

مقام:
تاریخ:

دستخط

ضمیمہ ج

گورننگ باڈی کے ممبروں کے لئے ماڈل کوڈ

گورننگ باڈی کے ممبران:

I) مستعدی، استعداد اور اپنی صلاحیتوں کے مطابق، اپنے فرائض کو پیشہ ورانہ طور پر نبھائیں گے؛

II) صرف انکی اور اس کے اسٹیک ہولڈرز کے بہترین مفاد میں اضافے کے مقصد کے لئے ان کو دیئے گئے اختیارات کا استعمال کریں گے اور اختیارات سے تجاوز کرنے سے گریز کریں گے۔

III) ادارہ کے نام اور وسائل کو صرف تنظیم کے مفاد کو فروغ دینے کے لئے استعمال کریں گے۔

IV) ادارہ کے ضمنی قوانین کے ساتھ ساتھ زمین کے قابل اطلاق قوانین کی تعمیل کرنے کی کوشش کریں گے۔

V) ایسی صورتحال سے بچیں گے جو مفاد کے تصادم کو جنم دے اور اس کا انکشاف جلد سے جلد ممکن ہو۔

VI) اپنے فرائض کے دوران موصولہ معلومات کے سلسلے میں رازداری کی ذمہ داری کا احترام کریں گے اور اپنے مینڈیٹ کے خاتمے کے بعد اس ذمہ داری کے پابند رہیں گے؛

VII) کسی بھی خفیہ معلومات یا اعداد وشمار کو اپنی سرکاری فرائض کی واجب الادا ذمہ داری کے عوض ان چیزوں کے علاوہ، جو اس شخص سے باہر افراد سے اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران ان کے علم میں آتے ہیں ان کو ظاہر نہیں کریں گے؛

VIII) گورننگ باڈی کیا جلاس کی کارروائی اور انفرادی ممبروں کے ووٹ کے طرز عمل کو ظاہر کرنے سے انکار کریں گے۔

IX) اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے دستیاب وسائل کا مناسب استعمال کریں گے۔

X) کبھی بھی خود کو اور کسی دوسرے فرد کو، کسی بھی موقع کی طرف رجوع نہ کریں گے۔

XI) تحائف، تفریحی مہمان نوازی کو قبول نہ کریں گے جہاں وہ شائستہ سلوک کے معمول کے مطابق ہیں، جہاں وہ

ادارے کی ساکھ سے سمجھوتہ نہیں کرتے ہیں اور جہاں غیر جانبداری سے کام کرنے کی اہلیت کے حامل گورننگ باڈی کے ممبر سے سمجھوتہ کرنے کے طور پر شمار نہیں کیا جاتا ہے؛

XII) بدتمیزی نہیں کریں گے یا ساتھی ممبران، عملے کے خلاف ذاتی حملے نہیں کریں گے۔

XIII) گورننگ باڈی کے ممبر کی حیثیت سے فرائض کی انجام دہی کے لئے ضروری وقت دیں گے۔

XIV) ادارے سے متعلق عوامی بیانات جاری کرنے میں پوری احتیاط برتیں۔